قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدالقادرِ قدرت نما کے واسطے

کر عطا ذوقِ شہادت اور اخلاص عمل
سیّد شاہد علی شبیر رضا کے واسطے

ختم قادریہ شریف کبیر

مصححہ و مصدقہ

خلیفہ حضور مفتی اعظم، خلیفہ وتلمیذ و معتمد خاص حضور تاج الشریعہ
محدث اعظم رامپور، مرجع العلماء والفقہاء والصوفیا، سیدی استاذی الکریم، مربی مجازی
حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی سید شاہد علی حسنی قادری برکاتی رضوی نوری
نقشبندی مجددی معصومی جمالی، چشتی صابری کریمی اشرفی، سہروردی علیہ الرحمۃ والرضوان

مُرتّب

تلمیذ و خلیفہ محدّثِ اعظم رامپور
مُفتی سیّد محمّد ذبیح اللہ نوری شاہدی بنگلوری
خطیب و امام مسجد غوثِ اعظم، اولڈ گرڈھلی، بنگلور

باہتمام
بزمِ رضائے قدسی، بنگلور، کرناٹک

نام کتاب	:	ختم قادریہ شریف کبیر
مرتب	:	مفتی سید محمد ذبیح اللہ نوری شاہدی بنگلوری
سن اشاعت	:	۱۲/ربیع الاول شریف ۱۴۴۲ / ۳۰/اکتوبر ۲۰۲۰ء
باراشاعت	:	اول
صفحات	:	16
تعداد	:	1000
باہتمام	:	بزم رضائے قدسی، بنگلور، کرناٹک 9927922960

(ملنے کے پتے)

(۱) ہیڈ آفس بزم رضائے قدسی، خانقاہ نوریہ شاہدیہ، اولڈ گرڈھلی، بنگلور۔
(۲) مسجد غوث اعظم، سنی چوک، نزد مدینہ ہوٹل، اولڈ گرڈھلی، بنگلور۔ 9341753058
(۳) مسکان فیشن اینڈ فینسی اسٹور، سنی چوک گرڈھلی، بنگلور۔ 9845237975
(۴) دارالارشاد خانقاہ نوریہ جمالیہ کریمیہ، لال مسجد رامپور، یو۔پی۔ 8433107030
(۵) مرکزی درسگاہ اہل سنت الجامعۃ الاسلامیہ، پرانا گنج رامپور، (یوپی) 9837171808
(۶) ایم۔ایس۔ایچ۔سیریس نمبر ایف 116۔512 او۔ٹی۔سی۔روڈ کاٹن پیٹ بنگلور) 9591775317

{انتساب}

چشم و چراغ سادات کرام پیپلی شریف، خلیفہ حضور مفتی اعظم، خلیفہ وتلمیذ و معتمد خاص حضور تاج الشریعہ، محدث اعظم رامپور، مرجع العلماء والفقہاء والصوفیا، سیدی استاذی الکریم، مربی مجازی حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی **سید شاہد علی حسنی** قادری برکاتی رضوی نوری، نقشبندی مجددی معصومی جمالی، چشتی صابری کریمی اشرفی، سہروردی علیہ الرحمۃ والرضوان

عرض مرتب

وحید العصر، فرید الدہر، قطب الاقطاب، غوث الاغواث، فرد الافراد، غوث الثقلین، محبوب سبحانی، قطب ربانی، میراں محی الدین حضرت ابو محمد سید عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کی ذات والا صفات حضور سید عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عظیم معجزہ اور امت کے لئے پروردگار عالم کا قیمتی انعام اور عظیم تحفہ ہے۔ آپ کے ذریعہ امت محمدیہ کو عظیم طاقت عطا کی گئی۔ آپ نے بے شمار بندگان خدا کو معرفت خداوندی کا جام پلا کر محبت خدا میں ایسا مست و بے خود بنا دیا کہ وہ دنیا ومافیہا سے بے خبر ہو کر ہمہ وقت عبادت وریاضت اور مجاہدات میں وردو وظائف میں مشغول ومصروف ہو کر اپنے رب کی رضا حاصل کر کے دونوں جہان میں کامیاب وبامراد ہو گئے۔ آپ کی ایک لمحہ کی بافیض صحبت دلوں کی دنیا بدل ڈالتی، ہزاروں گمگشتگان منزل کو آپ کی ایک توجہ خاص نے منزل مقصود تک پہنچا دیا۔ بارگاہ خداوندی میں نانا جان حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تصدق وطفیل آپ کو مقام عظیم اور اولیائے کرام پر برتری وتفوق بھی حاصل ہے۔ کوئی بھی سلسلہ آپ کے فیض سے محروم نہیں سب آپ کے ماتحت وتابع ہیں۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی فرماتے ہیں:

مزرع چشت و بخارو عراق واجمیر　　　کون سی کشت پر برسا نہیں جھالا تیرا

حضرت سیدنا شیخ احمد رفاعی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ: شیخ عبدالقادر کے مراتب کو کون پہنچ سکتا ہے؟ آپ وہ شخص ہیں کہ بحر شریعت آپ کی داہنی طرف اور بحر طریقت آپ کی بائیں طرف ہے۔ آپ جس میں سے چاہیں پانی بھر لیں۔ اس وقت آپ کا کوئی ثانی نہیں۔ (قلائد الجواہر ص ۱۲۱)

خود حضور غوث اعظم فرماتے ہیں کہ: قیامت تک میں اپنے مریدوں کی دستگیری کرتا رہوں گا اگرچہ وہ سواری سے گرے اور فرمایا کہ ہر طویلے میں میرا ایک ناقابل مقابلہ سانڈ اور ایک ناقابل مسابقت گھوڑا رہتا ہے۔ ہر لشکر پر میرا تسلط ایسا ہے جس میں کسی کو مجال اختلاف

نہیں اور ہر منصب اور مقام پر میرا ایسا خلیفہ اور نائب ہے جسے ہٹایا نہیں جا سکتا۔ جب اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگو تو میرے وسیلے سے مانگو تاکہ مراد پوری ہو۔ جو کسی مصیبت میں میرے وسیلے سے امداد چاہے تو اس کی مصیبت دور ہو اور جو کسی سختی میں میرا نام لے کر پکارے، اسے کشادگی حاصل ہو اور جو میرے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی مرادیں پیش کرے تو پوری ہوں۔ (اخبار الاخیار ص ۵۰-۴۰، نزہۃ الخواطر ص ۶۱۔)

مذکورہ بالا ختم قادری شریف اکابر اولیائے کرام کے معمولات میں رہا ہے اور اس کے ذریعہ وہ غوث پاک سے فیض وبرکت حاصل کرتے تھے۔ یہ مذکورہ بالا ختم قادری شریف تقریباً ۵۰ سال سے سیدی وسندی آقائی ومولائی، مربی مجازی، استاذی الکریم حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی سید شاہد علی حسنی نوری جمالی کریمی محدث اعظم رامپور وقاضی شرع ومفتی اعظم ضلع رامپور علیہ الرحمۃ والرضوان کے معمول میں رہا۔ آج بھی خانقاہ نوریہ جمالیہ کریمیہ لال مسجد رامپور میں ہر جمعہ کو بعد نماز عصر جاری وساری ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ وبکرمہ حبیبہ الاعلیٰ ۱۰؍مارچ ۱۹۹۶ء میں اس خادم کو آپ کی خدمت میں باریابی حاصل ہوئی۔ اس وقت سے آج تک تقریباً ۲۵ سال سے یہ میرے معمولات میں بھی شامل ہے۔ میں نے بذات خود اس کا فیضان اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

سگ درگاہ جیلاں

سید محمد ذبیح اللہ نوری غفرلہٗ ولوالدیہ ولاحبابہ

یکم ؍ربیع الاول شریف ۱۴۴۲ھ/ ۱۹؍اکتوبر ۲۰۲۰ء

ختم قادریہ شریف کبیر

1 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ
وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○ 111بار

2 سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ 111بار

3 سورۂ فاتحہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۱
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۲ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۳ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۴
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝۵ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۶
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷
111بار

4 سورۂ الم نشرح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝۲ الَّذِیْٓ
اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۵
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝۸
111بار

5 سورۂ اخلاص شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ 111بار

6 یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ 111بار

7 یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ 111بار

8 یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ 111بار

9 یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا ○ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا 111بار

10 اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُّغْرَقٌ ○ خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا 111بار

11 یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ مَا لِعَجْزِیْ سِوَاکَ مُسْتَنَدِیْ 111بار

12 فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ 111بار

13 یَا صِدِّیْقُ یَا عُمَرُ یَا عُثْمَانُ یَا حَیْدَرُ
دَفْعِ شَرْ کُنْ خَیْرْ آوَرْ یَا شَبِّیْرُ یَا شَبَّرْ 111بار

14 یَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخْ سَیِّدْ شَاہ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ
شَیْئًا لِّلّٰہِ اَلْمَدَدْ 111بار

15 مَاھَمَہ مُحْتَاجْ تُو حَاجَتْ رَوَا ○ اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ سَیِّدَا 111بار

16 مُشکلات بے عدد داریم ما ○ اَلْمَدَد یاغوثِ اَعظم پیرِ ما 111بار

17 یاحضرت سلطان شیخ سیّد محیُّ الدّین مشکل کشا باَمرِ اللّٰہِ 111بار

18 یاسیّدنا غوث الثّقلین أغثنا بإذن اللّٰہِ 111بار

19 اِمداد کن اِمداد کن از رنج و غم آزاد کن
دردین و دنیا شاد کن یاغوثِ اعظم دستگیر 111بار

20 مفلسانیم آمدہ در کوئے تو ○ شیئًا للّٰہ از جمالِ روئے تو 111بار

21 دست بکشا جانبِ زنبیلِ ما ○ آفریں بر دست و بر بازوئے تو 111بار

22 خذیدی یاشاہِ جیلاں خذیدی ○ شیئًا للّٰہِ أنت نورٌ أحمدی 111بار

23 طفیلِ حضرت دستگیر دشمن ہوئے زیر 111بار

24 بسمِ اللّٰہِ الشّافی، بسمِ اللّٰہِ الکافی، بسمِ اللّٰہِ المعافی 111بار

25 لا الٰہ اِلّا اللّٰہُ محمّدٌ رّسولُ اللّٰہِ 111بار

26 سورۂ یٰس شریف 1بار

27 قصیدۂ غوثیہ شریف 1بار

28 اَللّٰھُمَّ صلّ علٰی سیّدنا و مولانا محمّدٍ مَّعدنِ الجود
والکرمِ واٰلہٖ وبارِک وسلّم 111بار

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٨٣ رُكُوْعَاتُهَا ٥

يٰسٓ ۚ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ؕ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۧ﴿١٢﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ﴿١٣﴾ اِذْ
اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ
اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا
يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا
يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ
مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ
لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ
مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي
الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا
هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى
الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ
لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ وقفِ لازم
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ
لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِي الْحُبُّ كَاْسَاتِ الْوِصَالِ — فَقُلْتُ لِخَمْرَتِيْ نَحْوِيْ تَعَالِ
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِيْ فِيْ كُئُوْسٍ — فَهِمْتُ لِسُكْرَتِيْ بَيْنَ الْمَوَالِيْ
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا — بِحَالِيْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِيْ
وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِيْ — فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِيْ مَلَالِيْ
شَرِبْتُمْ فَضْلَتِيْ مِنْ بَعْدِ سُكْرِيْ — وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّيْ وَاتِّصَالِيْ
مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَّلٰكِنْ — مَقَامِيْ فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِيْ
اَنَا فِيْ حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِيْ — يُصَرِّفُنِيْ وَحَسْبِيْ ذُو الْجَلَالِ
اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ — وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيْ مِثَالِيْ
كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ — وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ
وَاَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ — وَقَلَّدَنِيْ وَاَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ
وَوَلَّانِيْ عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا — فَحُكْمِيْ نَافِذٌ فِيْ كُلِّ حَالِ
فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ — لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ — لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ — لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ مَالِيْ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ ۔۔۔ لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالِیْ
وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ۔۔۔ تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ
وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ ۔۔۔ وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ
مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ۔۔۔ وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالِ
مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ ۔۔۔ عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالِ
مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ۔۔۔ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ۔۔۔ وَشَاؤُسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِیْ
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ ۔۔۔ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ
نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ۔۔۔ کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ
وَکُلُّ وَلِیٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَاِنِّیْ ۔۔۔ عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا ۔۔۔ وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَی الْمَوَالِیْ
رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ ۔۔۔ وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ
اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ ۔۔۔ وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ
اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُ الدِّیْنِ اِسْمِیْ ۔۔۔ وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ ۔۔۔ وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

(ماخذ حدائق بخشش از اعلیحضرت قدس سرہٗ)

طریقۂ ختم قادریہ شریف

اس ختم شریف کا طریقہ یہ ہے کہ :

■ کم سے کم گیارہ لوگ ایک جگہ اکٹھا ہوکر پاک صاف سفید چادر اور سرخ دسترخوان بچھا کر اس پر ایک سو گیارہ دانے رکھ لیں اور ایک شخص ان کلمات کو پڑھواتا جائے اور دوسرے لوگ سب ایک ساتھ اس کو دہراتے جائیں۔ بعدہٗ صحیح تلاوت کرنے والا ایک شخص ورتل القرآن ترتیل کے مطابق ایک بار یٰسٓ شریف کی تلاوت کرے پھر اچھی آواز میں عربی انداز میں قصیدہ غوثیہ شریف ایک بار پڑھے۔ اس کے بعد حلقۂ ذکر کی محفل کریں: ذکر شروع کرنے سے پہلے سب لوگ ان دُعاؤں کا وِرد کریں۔

(۱) درود غوثیہ شریف ۱۱ بار (۲) استغفار ۱۱ بار (۳) یہ آیت کریمہ:

■ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ۵ (پ ۲، البقرۃ، آیت ۱۵۲)

■ ۳ بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھ کی ہتھیلیوں پر دم کر کے پورے بدن پر ہاتھ پھیر لیں پھر حلقہ ذکر شروع کریں۔

■ حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰهُ ■ مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰهِ
■ نُوْرِ مُحَمَّدْ صَلَّ اللّٰه ■ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

■ (۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (۱۰۰ بار) پھر پڑھے

■ میرے مولیٰ تو ہی تو ■ تیرا جلوہ چہاروں سو
■ جس دم نکلے تن سے روح ■ اس دم ہو یہ گفتگو
■ حَقْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (۱۰۰ بار) ■ پھر: اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ (۲۰۰ بار)
■ پھر اَللّٰهُ اَللّٰهُ (۴۰۰ بار) ■ پھر حَقْ حَقْ (۱۰۰)

■ پھر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمْ (تین بار) بعدہٗ (صلوٰۃ وسلام اور دعا)

شجرۂ علیہ حضرات عالیہ قادریہ رزاقیہ رضویہ نوریہ

مصطفویہ شاہدیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الیٰ یوم الدین

یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے ☆ کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے
سید سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے ☆ علمِ حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے
صِدق صادق کا تصدّق صادِق الاسلام کر ☆ بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے
بہرِ معروف وسری معروف دے بیخود سری ☆ جندِ حق میں گن جنید باصفا کے واسطے
بہرِ شِبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا ☆ ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے
بُوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن وسَعد ☆ بُوالحسن اور بوسعیدِ سعدَ زا کے واسطے
قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا ☆ قدر عبدالقادرِ قدرت نما کے واسطے
اَحْسَنَ اللہُ لَہٗ رِزْقاً سے دے رزقِ حسن ☆ بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے
نصرِ ابی صالح کا صدقہ صالح ومنصور رکھ ☆ دے حیاتِ دیں محیؔ جاں فزا کے واسطے
طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ وبَہا ☆ دے علی موسیٰ حسن احمد بَہا کے واسطے
بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر ☆ بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال ☆ شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے
دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے ☆ خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے
دین ودنیا کی مجھے برکات دے برکات سے ☆ عشقِ حق دے عشقیِ عشقِ انتما کے واسطے

حُبِّ اہل بیت دے آل محمد کے لئے ☆ کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر ☆ اچھے پیارے شمسِ دیں بدرالعلیٰ کے واسطے
دوجہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر ☆ حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے
نورِ جان ونورِ ایماں نورِ قبر وحشر دے ☆ بُوالحسین احمد نوری لِقا کے واسطے
کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے ☆ میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے
مجھ کو عبدِ مصطفیٰ کر بہرِ شیخ مصطفیٰ ☆ حضرتِ مفتی اعظم بے ریا کے واسطے
سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے ☆ رحم فرما آلِ رحماں مصطفیٰ کے واسطے
کرعطا ذوقِ شہادت اور اخلاصِ عمل ☆ سید شاہد علی شیرِ رضا کے واسطے
یا الٰہی راہِ حق پر رکھ مجھے ثابت قدم ☆ شاہ ذبیح اللہ سید راہنما کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم وعمل
عفو وعرفاں عافیت اس بینوا کے واسطے

■ ■ ■